

اور انہیں گمراہی سے ہدایت کی طرف لا، تاکہ حق سے بے خبر حق کو پہچان لیں اور گمراہی و سرکشی کے شیدائی اس سے اپنا رخ موڑ لیں۔

--☆☆--

(۲۰۵) خطبه

صفین کے موقع پر جب آپ نے اپنے فرزند حسن علیہ السلام کو جنگ کی طرف تیزی سے لپکتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

میری طرف سے اس جوان کو روک لو، کہیں (اس کی موت) مجھے خستہ و بے حال نہ کر دے، کیونکہ میں ان دونوں نوجوانوں (حسن اور حسین علیہما السلام) کو موت کے منہ میں دینے سے بخل کرتا ہوں کہ کہیں ان کے (مرنے سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل قطع نہ ہو جائے۔

سید رحیٰ کہتے ہیں کہ: حضرت کا ارشاد: «إِمْلُكُوا عَنْنِي هَذَا الْغَلَامُ»: ”میری طرف سے اس جوان کو روک لو“، بہت بلند اور صحیح جملہ ہے۔

--☆☆--

(۲۰۶) خطبه

جب تھیم مط کے مسلسلہ میں آپ کے اصحاب آپ پر پیچ و تاب کھانے لگے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! جب تک جنگ نہ تھیں بے حال نہیں کر دیا میرے حسب منشاء میری بات تم سے بنی رہی۔ خدا کی قسم! اس نے تم میں سے کچھ کو تو اپنی گرفت میں لے لیا اور کچھ کو چھوڑ دیا اور تمہارے دشمنوں کو تو اس نے بالکل ہی نہ ٹھال کر دیا۔ اگر تم جسے رہتے تو پھر جیت تمہاری تھی۔ مگر اس کا کیا علاج کہ میں کل تک امر و نبی کا مالک تھا اور آج دوسروں کے امر و نبی پر مجھے چلتا پڑ رہا ہے۔ تم (دنیا کی) زندگانی

ذات بَيْنِنَا وَ بَيْنِهِمْ، وَ اهْدِهِمْ مِنْ ضَلَالَتِهِمْ، حَتَّى يَعْرِفَ الْحَقَّ مَنْ جَهَلَهُ، وَ يَرْعَوْيَ عَنِ الْغَيِّ وَ الْعُدُوَانِ مَنْ لَهُجَ بِهِ.

-----☆☆-----

(۲۰۵) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ الْهَلَامُ

فِي بَعْضِ أَيَّامِ صَفِيفَنَ وَ قَدْ رَأَى الْحَسَنَ ابْنَهُ عَلَيْهِ لَهُ يَتَسَرَّعُ إِلَى الْحَرْبِ:

إِمْلُكُوا عَنِي هَذَا الْغَلَامُ لَا يَهْدَنِي، فَإِنَّنِي أَنْفَسُ بِهِذَيْنِ - يَعْنِي الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ . عَلَى الْمَوْتِ، لِئَلَّا يَنْقَطِعَ بِهِمَا نَسْلُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْهَلَامُ .

وَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ: «إِمْلُكُوا عَنِي هَذَا الْغَلَامُ» مِنْ أَعْلَى الْكَلَامِ وَ أَفْصَحِهِ.

-----☆☆-----

(۲۰۶) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ الْهَلَامُ

قَالَهُ لَهَا اصْطَرَبَ عَلَيْهِ أَصْحَابَهُ فِي آمِرٍ الْحُكُومَةِ:

أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ لَمْ يَزُلْ أَمْرِي مَعْكُمْ عَلَى مَا أُحِبُّ، حَتَّى نَهِكُتُكُمُ الْحَرْبُ، وَ قَدْ وَاللَّهِ! أَخَذَتُ مِنْكُمْ وَ تَرَكْتُ، وَ هِيَ لِعْدُوُكُمْ أَنْهَكُ . لَقَدْ كُنْتُ أَمْسِ أَمِيَّا، فَأَصْبَحْتُ الْيَوْمَ مَأْمُوَراً! وَ كُنْتُ أَمْسِ نَاهِيًّا، فَأَصْبَحْتُ الْيَوْمَ مَنْهِيًّا! وَ قَدْ